دیر (قوانین کی توسیع) ریگولیشن ۱۹۶۱ء

مغربی پاکستان ریگولیشن نمبر ۱۱، ۱۹۶۱ء

دیباچہ

دفعات

۱. مختصر عنوان، حد اور آغاز

۲. قوانین کی ریاست دیر تک توسیع

۳. متساوی قوانین کی تنسیخ اور بچت

دیر (قوانین کی توسیع) ریگولیشن ۱۹۶۱ء

مغربی پاکستان ریگولیشن نمبر. II، ۱۹۶۱ء.

جدول.

چند قوانین کی ریاست دیر تک توسیع کے قوائد وضوابط.

دیباچہ

جبکہ قیام مغربی پاکستان ایکٹ ۱۹۵۵ء کی شق IV، ذیلی دفعہ (۱) دفعہ ۲، ۱۴، ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو ریاست دیر کے علاقے مغربی پاکستان کے صوبے میں شامل کیے گئے.

اور جبکہ مندرجہ بالا علاقوں نے آئین بعد کی آرٹیکل ۲۱۸ شق (۱) کے معنوں میں ایک خاص تشکیل پایا جیسا کہ قوانین (بنانے رکھنے فورس) حکم ۱۹۵۸ء سے جاری کیا. اور جبکہ مندرجہ بالا خاص علاقوں میں امن اور اچھی حکومت کے قرین مصلحت ہے کہ وہاں بھی چند قوانین توسیع ہو.

اور جبکہ بعد آئین کے آرٹیکل ۱۰۴ ذیلی شق (۲) جیسا کہ مندرجہ بالا جاری تھا فراہم کرتا ہے کہ گورنر، صدر کی پیشگی منظوری کے اندر خاص علاقو میں امن اور اچھی حکومت کے لیے قوائد وضوابط بنائے گا.

لہذا اب مغربی پاکستان کا گورنر، صدر کی پیشگی منظوری کے ساتھ مندرجہ ذیل قوائد وضوابط بنانے کے لیے مطمئن ہے.

۱. **مختصر عنوان، حدو آغاز:**

(۱) اس قاعدے کو دیر (قوانین کی توسیع) ریگولیشن ۱۹۶۱ء کہا جا سکتا ہے.

(۲) یہ ریاست دیر کے علاقوں تک توسیع ہو گا جیسا کہ دیر (مشاورتی کونسل) ریگولیشن ۱۹۶۰ء کے جدول میں بیان کیا گیا ہے (۱۹۶۰ء کا ریگولیشن نمبر II)

(۳) یہ ایسی تاریخ سے نافذ العمل ہو گا جو حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو.

۲. **قوانین کی ریاست دیر کے لیے توسیع:**

قوانین وضع جو یہاں کے جدول کے کالم ۲ میں بیان ہوئے ہیں اور تمام اصول، اطلاعات، اعلانات قرار دادیں اور احکام جو اس کے تحت بنائے گوے ہیں جدول کے کالم ۳ کے بیان کئے گئے ترامیم کے تابع ہو گی علاقوں یا دیر کی ریاست دیر تک توسیع ہو گی.

۳. **مساوی قوانین کی تنسیخ اور کمی:**

اگر فوراً اس ریگولیشن کی توسیع سے پہلے علاقوں یا ریاست دیر کے لیے کسی بھی قوانین کا نفاذ ہو. مذکورہ علاقوں میں اگر توسیع قانون مشابہ ہو یا قوائد، اطلاعات، اعلانات اور قرار دادیں اور احکام مذکورہ قانون کے تحت بنا گیا ہو تو پھر متماثل قانون کا اثر ختم تصور ہو گا.